



سوال

وہ کونسی آیات ہیں جن میں سجدہ کرنا ضروری ہے؟

جواب

الحمد للہ

قرآن مجید میں پندرہ جگہ پر سجدہ کرنا ضروری عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں قرآن میں پندرہ سجدے پڑھائے، ان میں سے تین مفصل اور سورۃ النحل میں دو سجدے ہیں۔ رواہ ابو داؤد، ابن ماجہ، مستدرک الحاکم، دارقطنی، نے روایت کی اور منذری اور امام نووی رحمہ اللہ تعالیٰ نے اسے حسن کہا ہے۔

اور وہ پندرہ سجدے مندرجہ ذیل ہیں:

1- ان الذین عند ربهم لا یستکبرون عن عبادتہ ویسجدون ولہ یسجدون

(یقیناً جو آپ کے رب کے نزدیک ہیں وہ اس کی عبادت سے تکبر نہیں کرتے اور اس کی پاکی بیان کرتے ہیں اور اس کو سجدہ کرتے ہیں) الاعراف (206)

2- وللہ یسجد من فی السماوات والارض طوعاً وکرہاً وظلالہم بالندو والاصال

اللہ ہی کے لیے زمین اور آسمان کی سب مخلوق خوشی اور ناخوشی سے سجدہ کرتی ہے، اور صبح و شام ان کے ساتھ بھی۔ الرعد (15)۔

3- وللہ یسجد ما فی السماوات وما فی الارض من دابہ والملائکۃ وهم لا یستکبرون

(یقیناً آسمان و زمین کے کل جاندار اور تمام فرشتے اللہ تعالیٰ کے سامنے سجدہ کرتے ہیں اور ذرا بھی تکبر نہیں کرتے) النحل (49)۔

4- قل آمنوا بہ اولاً توؤمنوا ان الذین اتوا العلم من قبلہ اذا تتلی علیہم یحزون علیہم للاذقان سجداً

(کہہ دیجئے! تم اس پر ایمان لاؤ، جنہیں اس سے پہلے علم دیا گیا ہے ان کے پاس توجہ بھی اس کی تلاوت کی جاتی ہے تو وہ ٹھوڑیوں کے بل سجدہ میں گر پڑتے ہیں) الاسراء (107)۔

5- اذا تتلی علیہم آیات الرحمن خروا سجداً وبکیا

(ان کے سامنے جب اللہ رحمان کی آیتوں کی تلاوت کی جاتی تھی تو یہ سجدہ کرتے روتے گڑگڑاتے گر پڑتے تھے) مریم (58)

6- ألم تر ان اللہ یسجد من فی السماوات ومن فی الارض والشمس والقمر والنجوم والجبال والشجر والدواب وکثیر من الناس وکثیر حق علیہ العذاب ومن ینہن اللہ فما لہ من مکرم ان اللہ یشغل ما یشاء

(کیا تو دیکھ نہیں رہا کہ سب آسمان والے اور زمین والے، اور سورج چاند اور ستارے اور پہاڑ اور درخت اور جانور اور بہت سے انسان بھی اللہ کے سامنے سجدہ کرتے ہیں ہاں بہت



سے وہ بھی ہیں جن پر عذاب کا مقولہ ثابت ہو چکا ہے، جسے اللہ تعالیٰ ذلیل کرے اسے کوئی بھی عزت دینے والا نہیں، یقیناً اللہ تعالیٰ جو چاہتا کرتا ہے) الحج (18)۔

7- یا ایھا الذین آمنوا رکعوا وسجدوا واعبدوا ربکم وافعلوا الخیر لعلکم تفلحون

(اے ایمان والو! رکوع و سجدہ کرتے رہو اور اپنے رب کی عبادت میں لگے رہو اور نیک کام کرتے رہو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ) الحج (77)

8- واذا قیل لهم اسجدوا للرحمن قالوا وما الرحمن نسجد لہما مرنا و زادہم نفورا

(اور جب بھی ان سے رحمن کو سجدہ کرنے کا کہا جاتا ہے تو جواب دیتے ہیں رحمن کیا ہے؟ کیا ہم اسے سجدہ کریں جس کا تو ہمیں حکم دے رہا ہے اور اس (تبلیغ) نے ان کی نفرت میں مزید اضافہ کر دیا) الفرقان (60)

9- الایسجد واللہ الذی یخرج الخبء فی السموات والارض ویعلم ما تخفون وما تعلنون

(کہ اسی اللہ تعالیٰ کے لیے سجدے کریں جو آسمانوں اور زمینوں کی پوشیدہ چیزوں کو نکالتا ہے، اور جو کچھ تم چھپاتے اور ظاہر کرتے ہو وہ سب جانتا ہے) النمل (25)۔

10- انما یؤمن بآیاتنا الذین اذا ذکرنا بھا خروا سجدا وسجوا سجدا ربکم و ہم لایستکبرون

(ہماری آیتوں پر وہی ایمان لاتے ہیں جنہیں جب کبھی اس کی نصیحت کی جاتی ہے تو وہ سجدے میں گر پڑتے ہیں اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح پڑھتے ہیں اور تکبر نہیں کرتے) السجدة (15)۔

11- وطن داود انما افتناہ فاستغفر ربہ وخر رکعاً واناب

(اور داود علیہ السلام سمجھ گئے کہ ہم نے انہیں آزمایا ہے، پھر تو وہ اپنے رب سے استغفار کرنے لگے اور عاجزی کرتے ہوئے گر پڑے اور پوری طرح رجوع کیا) ص (24)۔

12- ومن آیاتہ اللیل والنہار والشمس والقمر لا تسجدوا للشمس ولا للقمر واسجدوا للہ الذی خلقن ان کنتم ایاہ تعبدون

(اور دن رات اور سورج چاند بھی اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہیں، تم سورج کو سجدہ نہ کرو اور نہ ہی چاند کو بلکہ اللہ تعالیٰ کو سجدہ کرو جس نے ان سب کو پیدا فرمایا ہے، اگر تم اسی کی عبادت کرتے ہو) فصلت (37)۔

13- فاسجدوا للہ واعبدوا (تو اللہ ہی کو سجدہ کرو اور اس کی ہی عبادت کرو) النجم (63)۔

14- اذا قرئ علیکم القرآن لایسجدون (اور جب ان پر قرآن پڑھا جاتا ہے تو وہ سجدہ نہیں کرتے) الانشقاق (21)

15- کلا لا تطعہ واسجدوا اقترب

نمبر دار! اس کا کہنا ہرگز نہ ماننا اور سجدہ کرو اور قریب ہو جا) العلق (19)۔ فتح المصنوع (186/1-188)

علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے تمام المصنوع میں اس پر تعلق لگاتے ہوئے کہا ہے کہ :

یہ حدیث ہرگز حسن نہیں ہو سکتی کیونکہ اس میں محمول راوی ہیں، حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالیٰ نے "التلخیص" میں منذری اور نووی رحمہ اللہ تعالیٰ کی تحسین کو نقل کرنے کے بعد کہا



ہے کہ: اور عبدالحق اور ابن قطان نے اسے ضعیف کہا ہے، اس کی سند میں عبد اللہ بن منین جو کہ مجہول ہے اور اس سے روایت کرنے والا حارث بن سعید العتقی بھی غیر معروف ہے۔

اور ابن ماکولا کا کہنا ہے کہ: اس حدیث کے علاوہ اس کی کوئی اور حدیث نہیں ہے۔

اسی لیے طحاوی نے یہ اختیار کیا ہے کہ سورۃ الحج کے آخر میں دوسرا سجدہ نہیں، اور محلی میں یہی مذہب ابن حزم نے اختیار کرتے ہوئے کہا ہے کہ: اس لیے کہ اس میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی صحیح حدیث ثابت نہیں اور نہ ہی اس پر اجماع ہے، لیکن عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور عبد اللہ بن عمر اور ابودرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے اس میں سجدہ ثابت ہے۔

پھر ابن حزم کتاب میں باقی سجدوں کی مشروعیت کا ذکر کرتے ہوئے کہتے ہیں پہلے دس سجدوں کی مشروعیت پر اتفاق ہے، اور اسی طرح طحاوی نے بھی شرح المعانی (211/1) میں اس پر اتفاق نقل کیا ہے، لیکن انہوں نے سورۃ فصلت (حم السجدۃ) کے سجدہ کے بدلے میں سورۃ "ص" کا سجدہ ذکر کیا ہے، پھر بعد میں ان دونوں سجدوں کو صحیح اسناد کے ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت کرتے ہوئے کہا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۃ "ص" "النجم" اور "الانشقاق" اور اقراء "میں سجدہ کیا، اور یہ تینوں آخری سجدے سورۃ فصلت میں ہیں جس کا ذکر حدیث عمر و جو کہ ابھی ذکر کی گئی ہے۔

تو مجموعی طور پر اس حدیث مع اسناد ضعیف ہونے کے باوجود اس کے عمل پر امت کا اتفاق ہے، اور احادیث صحیحہ باقی سجدوں سورۃ الحج کے دوسرے سجدہ کے علاوہ کی شاہد ہیں، سورۃ الحج کے دوسرے سجدہ کی سنت صحیحہ سے کوئی شہادت نہیں ملتی، الا یہ کہ بعض صحابہ کا اس پر عمل ہے، جو کہ اس کی مشروعیت پر دال ہے اور جبکہ خاص کر اس کی کوئی مخالفت نہیں ملتی۔

تو خلاصہ یہ ہے قرآن کریم میں پندرہ سجدے ہیں جو کہ ابھی اوپر ذکر کیے گئے ہیں۔

واللہ تعالیٰ اعلم